پریس ریلیز: فوری ترسیل کے لئے

ورلڈ بینک

رابطہ کریں:
واشنگٹن میں: جین ایرک نورا (۲۰۲) ۱۷۲۹-۴۷۳
ENora@worldbank.org
اسلام آباد میں: شہزاد شرجیل (۵۱-۹۲) ۲۲۷۹۶۴۱
Ssharjeel@worldbank.org

عالمی بینک نے دیہی پاکستان کے غریب عوام کے لیے مزید امداد کی فراہمی کی منظوری دی

واشنگٹن، ۱۱ اکتوبر، ۲۰۰۷۔ عالمی بینک نے آج غربت گھٹانے کے فنڈ (PPAF) پروجیکٹ کے دوسرے حصہ کے لیے ۷۵ ملین امریکی ڈالر کی اضافی امداد کی منظوری دی ہے، جو کہ ایک ایسا پروگرام ہے جس نے ۲۰۰۰ء میں اپنے آغاز سے لے کر آج تک ۱۰ ملین سے زائد افراد کی زندگیوں پر اثر انداز ہوا ہے۔ PPAF کے تحت ۱۰،۰۰۰ سے زائد کمیونٹی انفراسٹرکچر پروجیکٹس مکمل ہوئے ہیں، اور ان میں سے نصف سے زائد، پینے کا صاف پانی یا محفوظ نکاسیٔ آب تک رسائی فراہم کرتے ہیں؛ 1.2 ملین مائیکرو کریڈٹ قرضے، 99.8 فیصد شرحِ ادائیگی کے ساتھ، فراہم کیے گئے؛ اور دو لاکھ سے زیادہ افراد کو مختلف ہنر کی تربیت دی گئی۔

PPAF ایک اعلیٰ آرگنائزیشن ہے اور اس وقت ۷۰ پارٹنر آرگنائزیشنز کے ساتھ کام کر رہی ہے، جنہوں نے ملک بھر کے ایک سو گیارہ اضلاع میں ۲۷،۰۰۰ سے زیادہ دیہاتوں میں ۶۶،۰۰۰ سے زائد کمیونٹی گروپس تشکیل دیے ہیں۔ اس کا مقصد سول سوسائٹی آرگنائزیشنز کے ذریعہ کمیونٹیز کو مائیکرو کریڈٹ، چھوٹے پیمانے کا انفراسٹرکچر، تربیت اور استعداد بڑھانے کی صلاحیتیں فراہم کر کے ان کی غربت کو گھٹانا ہے۔ PPAF، ۸ اکتوبر کے المناک زلزلے کے بعد کمیونٹیز کو اپنی زندگیاں دوبارہ شروع کرنے میں بھی مدد دے رہا ہے، جس میں سے ایک لاکھ سے زیادہ مکانات کی تعمیر اور زلزلے سے متاثر علاقوں میں ۳۵۰ مختلف نوعیت کی اسکیموں میں تعاون؛ اور تقریباً ۲۰،۰۰۰ افراد کو زلزلے سے محفوظ تعمیراتی طریقوں میں تربیت دینا بھی شامل ہے۔

یہ اضافی مالی امداد ایک نئے سوشل موبلائزیشن کمپونٹ کی مدد کرے گی اور اس کا مقصد ملک کے ۱۲۵ انتہائی غریب اضلاع میں پچاس لاکھ افراد کو تحریک دے کر کمیونٹی آرگنائزیشنز (COs) میں تبدیل کرنا ہے۔ یہ اقدام طے شدہ **پوورٹی ایلیویشن فنڈ پروجیکٹ** کے تیسرے حصہ کے تحت PPAF کے غربت گھٹانے کے پروگراموں، اور دوسری سرگرمیوں کی؛ جس میں مقامی حکومت کے ساتھ روابط اور صوبائی اور وفاقی حکومتوں کے ترقیاتی پروگرام شامل ہیں؛ رفتار کا تناسب طے کرنے کے لیے بنیاد فراہم کرے گا۔

"PPAF غرباء تک پہنچنے میں زبردست طریقے سے مؤثر ثابت ہوئی ہے۔ چھ سالوں میں، پاکستان کے غریب افراد کو دیے جانے والے قرضوں میں دس گنا اضافہ ہوا ہے،" **عالمی بینک کے ملکی ڈائریکٹر برائے پاکستان، یوسف کرو کز** نے کہا۔ "یہ اضافی مالی امداد سوشل موبلائزیشن میں مدد دے گی جو کہ ایک ایسا نظام ہے جو پائیداری بڑھانے، کارکردگی اور اثر پذیری میں بہتری اور غربت گھٹانے کی کوششوں کو متناسب رفتار دینے کو ممکن بناتا ہے۔"

سوشل موبلائزیشن میں تعاون، عالمی بینک کی ملکی امداد کی حکمتِ عملی (CAS 2006-2009) سے مکمل طور پر ہم آہنگ ہے اور **ملینیم ڈویلپمنٹ گولز** کے حصول کے لیے حکومت کی حکمتِ عملی کا ایک لازمی جزو ہے۔

''یہ پروجیکٹ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ غریب افراد کی کمیونٹی آرگنائزیشنز اور ان کی فیڈ ریشنز، شفاف، منصفانہ، شمولیت پر مبنی، قابلِ احتساب اور کمیونٹی کے تقاضوں کے مطابق اقدامات کے ذریعہ خود اپنی ترقی کا بندوبست کر سکیں گی،'' **عالمی بینک کے سینئر کمیونٹی ڈویلپمنٹ اسپیشلسٹ اور پروجیکٹ کے ٹیم لیڈر، قاضی عظمت عیسیٰ** نے کہا۔ انھوں نے مزید کہا کہ ''سوشل موبلائزیشن طاقت کے توافق کو اس انداز سے تبدیل کر دیتا ہے کہ غریب افراد، خصوصاً خواتین اور غربت کی سطح پر رہنے والے طبقوں کے لیے مؤثر آواز پیدا کرنے کا باعث بن جاتی ہے۔''

یہ پروجیکٹ ۲۵۰،۰۰۰ خواتین اور مرد حضرات کی قائدانہ صلاحیت ابھارنے میں مالی امداد دے گا، جن کو کہ کمیونٹی آرگنائزیشن اور فیڈ ریشنز کو چلانے اور بیرونی آرگنائزیشنز کے ساتھ روابط استوار کرنے کی تربیت دی جائے گی تا کہ طویل المدت استحکام کو ممکن بنایا جا سکے۔

یہ قرضہ **انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ ایسوسی ایشن** (IDA)، جو کہ عالمی بینک کی سہولیات دینے والی شاخ ہے، کی اسٹینڈرڈ اور ہارڈ شرائط کا مرکّب ہے۔

پاکستان میں بینک کے کاموں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، دیکھئے:

http://www.worldbank.org.pk